ہندوستانی ٹیمیں برتری ثابت کرنے کے مقصد سے یورپ کے دورے پر

اینٹورپ (یو این آئی)

ہندوستان کی مرد اور خواتین کی ٹیمیں فی الحال ایف آئی ایچ ہاکی پروٹیک 2023/24 مہم کے آخری مرحلے کے لیے یورپ میں ہیں۔ دونوں ٹیمیں 22 سے 26 مئی تک اینٹورپ میں ممی ٹورنامنٹ میں ارجنٹائن اور نیدرلینڈ کے خلاف کھیلیں گی اور برطانیہ کے خلاف مقابلہ کرنے کے لیے لندن تک سفر کریں گی۔ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم آٹھ میچوں میں آٹھ پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد ٹیبل میں چھٹے نمبر پر ہے۔ اب تک ہندوستانی لڑکیوں نے امریکہ اور آسٹریلیا کے خلاف جیت درج کی ہے۔ سنی مقرر کردہ کپتان سلیمہ ٹیٹے کی قیادت میں ٹیم اب اپنے بقیہ میچوں سے زیادہ سے زیادہ پوائنٹس حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ میچ سے پہلے سلیمہ نے کہا کہ ہم نے ایف آئی ایچ ہاکی پروٹیک میچوں کی تیاری کے لیے جنوبی افریقہ کے خلاف پریکٹس میچ کھیلتے ہوئے سائی میں سخت تربیت کا موقع حاصل کیا۔ ہمارے اور دوسرے نمبر پر آنے والے چین کے درمیان پوائنٹس کا فرق صرف سات پوائنٹس کا ہے۔ ہمارا مقصد ارجنٹائن، نیدرلینڈ، جرمنی اور برطانیہ کے خلاف بقیہ میچوں میں اس فرق کو کم کرنا ہے تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کر سکیں۔ "ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم آٹھ میچوں میں 15 پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد ٹیبل میں تیسرے نمبر پر ہے۔ انہوں نے روکیلا اور جوہنیسبرگ میں تین جیت درج کیں، جن میں اسپین کے خلاف ایک اور آئرلینڈ کے خلاف دو بار شامل ہیں۔ انہوں نے اسپین اور نیدرلینڈز کے خلاف شوٹ آؤٹ جیتنے کے بعد دو پوائنٹس بھی حاصل کیے۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ کی قیادت میں ٹیم 27 جولائی سے شروع ہونے والے پاوتا پریس 2024 اولمپکس کی تیاری کے لیے اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنے کی کوشش کرے گی۔ ہرمن پریت نے کہا کہ میں پیرس 2024 اولمپکس سے قبل ارجنٹائن، نیدرلینڈ، جرمنی اور برطانیہ جیسے سخت حریفوں کے خلاف خود کو آزمانے کے موقع سے خوش ہوں۔ بلاشبہ ہماری توجہ اولمپکس پر مرکوز ہے، لیکن ہمیں چین کے طور پر ٹیم کو سرٹیفکیٹ کرنے اور 2026 کے ہاکی ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ ان دونوں اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ہم میدان میں اپنا سب کچھ دے اور اپنے تمام میچ جیتنے کی کوشش کریں گے۔" دونوں ٹیمیں 22 مئی کو ارجنٹائن کے خلاف یورپی لیگ کا آغاز کریں گی، اس کے بعد 23 اور 25 مئی کو نیدرلینڈز کے خلاف کانا رمیچز ہوں گے۔ لندن میں آخری مراحل میں جانے سے پہلے وہ 26 مئی کو دوبارہ ارجنٹائن کا سامنا کریں گے، جہاں وہ یکم جون اور 8 جون کو جرمنی سے اور 2 جون اور 9 جون کو میزبان برطانیہ سے مقابلہ کریں گے۔

آسٹریلیا نے ٹی-20 ورلڈ کپ کیلئے ٹیم کو حتمی شکل دی

سڈنی (یو این آئی) آسٹریلیا نے امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے لیے اپنے 15 رکنی اور ریزرو کھلاڑیوں کے اسکواڈ کو حتمی شکل دے دی ہے۔ اسکواڈ کو حتمی شکل دیتے ہوئے سلیکٹرز نے کہا کہ جیک فریزر میک گرگ اور میٹ شارٹ بطور ریزرو ٹیم کے ساتھ ہوں گے۔ بورڈ نے ان دونوں کھلاڑیوں کو ٹریولنگ ریزرو کے طور پر ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ کھلاڑی اس وقت تک حتمی 15 کھلاڑیوں کے اسکواڈ کا حصہ نہیں ہوں گے جب تک کہ کوئی کھلاڑی انجری یا کسی اور وجہ سے ٹورنامنٹ سے باہر نہ ہو جائے۔ بائیس ہاتھ کے اسپنر اشٹن اگر کو گزشتہ ٹی-20 ورلڈ کپ کے بعد سے ٹی ٹوئنٹی نہ کھیلنے کے باوجود واپس بلایا گیا ہے۔ آئی سی سی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مارکس اسٹوئنس، ٹم ڈیوڈ اور کیمرون گرین کے ساتھ گلین میکسویل کو آل راؤنڈر آپشن کے طور پر حتمی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ آسٹریلوی کھلاڑی اور محلہ مرحلہ وار ویسٹ انڈیز پہنچیں گے۔ انڈین پریمیئر لیگ میں حصہ لینے والوں کو گروپ میں شامل ہونے سے پہلے گھر پر وقت دیا جائے گا۔ آسٹریلیا اپنی ٹی-20 ورلڈ کپ مہم کا آغاز 5 جون کو عمان کے خلاف بارباڈوس میں کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ کرکٹ آسٹریلیا نے 4 مئی کو کچل مارش کی قیادت میں ٹیم کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت ریزرو کھلاڑیوں کا اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ ضوابط کے مطابق ورلڈ کپ کے لیے تمام ٹیموں کو 25 مئی تک اپنے اسکواڈ کو حتمی شکل دینا ہے۔ اس سے پہلے وہ اپنی ٹیم میں تبدیلیاں کر سکتے ہیں۔

آسٹریلوی ٹیم: جیل مارش (کپتان)، ایشٹن اگر، پیٹ کمنز، ٹم ڈیوڈ، بینجمن ایڈس، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلیس، گلین میکسویل، مچل اسٹارک، مارکس اسٹوئنس، میتھیو ویڈ، ڈیوڈ وارنر اور ایڈم زمپا

ریزرو کھلاڑی: جیک فریزر میک گرگ، میٹ شارٹ

سیم کیر ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے فٹبال ٹیم سے باہر

سڈنی (یو این آئی) پیرس اولمپکس شروع ہونے سے پہلے ہی آسٹریلیا کی خواتین فٹبال ٹیم کو بڑا دھچکا لگا ہے کیونکہ اس کی کپتان سیم کیر ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہو گئی ہیں۔ آسٹریلیا کے فٹ بال رگبی لیڈری ادارے نے منگل کو یہاں جاری ایک بیان میں اس بات کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 سالہ کپتان ڈومینک کلب میں اپنا ریکوری پروگرام جاری رکھیں گی اور پیرس اولمپکس 2024 گیمز کے لیے انتخاب کے لیے دستیاب نہیں ہوں گی۔ آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ ٹونی گسٹاسون نے ایک بیان میں یہ اطلاع اس دن دی جب انہوں نے ایڈیلیڈ اور سڈنی میں چین کے خلاف تین الاقوامی سیریز کے لیے 23 کھلاڑیوں کی فہرست جاری کی۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے اسٹار کھلاڑی جو ٹیم کو پیرس 2024 اولمپکس کیلئے کوالیفائی کرنے میں مدد کریں گے ان میں گول کیپر میکنزی آرنلڈ، ڈیفنڈر رالی کارپینٹر اور فارورڈ میری فاؤلر شامل ہیں۔ گسٹاسون نے کہا کہ "میرے خیال میں ہر کوئی حساب لگا سکتا ہے اور سمجھ سکتا ہے کہ ظاہر ہے اولمپک کی فہرست زیادہ تر ان لوگوں پر مبنی ہوگی جو اس آنے والے مئی روجون کیمپ میں ہوں گے۔

ٹی 20-میں انتخاب کارکردگی کی بنیاد پر ہونا چاہیے: گمبھیر

نئی دھلی (یو این آئی) کوکاتا نائٹ رائیڈرز کے ہیڈ کوچ اور ہندوستانی ٹیم کے کوچ کے عہدے کی دوڑ میں آگے چل رہے گوتم گمبھیر نے کہا ہے کہ ٹی-20- میں ٹیم کا انتخاب بلے بازی اوسطاً یا گیند بازی کی رفتار کے بجائے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی کارکردگی کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ گمبھیر نے آراشون کے یوٹیوب چینل پر کہا،" ہندوستان کی ٹی 20 کی ٹیم کا انتخاب کارکردگی کی بنیاد پر کیا جانا چاہئے۔ 50 اور 60 کی فارمیٹ میں ٹیم کا انتخاب وہ ہزارے ٹرافی سے ہونا چاہیے اور آپ کی ٹیسٹ ٹیم فرسٹ کلاس کرکٹ پر مبنی ہونی چاہیے۔ اگر آپ 50 اور 60 فارمیٹ یا ریڈ بال کرکٹ کے لیے آئی پی ایل ٹورنامنٹ کی بنیاد پر انتخاب کرتے ہیں تو یہ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے شارٹ کٹ ہو جائے گا اور وہ ریڈ بال کرکٹ یا 50 اور 60 کی فارمیٹ پر توجہ دینا چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے کہا،" ہندوستان میں ہم نے نوجوان کھلاڑیوں میں بہت زیادہ باپ پیدا کرنا شروع کر دیا ہے۔ اگر کوئی 150 تک بولنگ کرتا ہے تو سب پر جوش ہو جاتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ آپ کو صورت حال کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ٹی 20 کرکٹ میں اوسط اور رنز کا تنا اثر نہیں پڑے گا۔ جب بلے باز کا انتخاب ہو تو یہ اسٹرائیک ریٹ سے اور جب گیند باز کا انتخاب ہو تو یہ دیکھنا ہے کہ وہ کتنے مشکل اوور ڈال سکتا ہے۔ اگلے دو تین برسوں میں یہی بحث ہوگی۔ انہوں نے کہا،" ہم رنز کی تعداد اور اوسط، کوئی 150 ڈال رہا ہے تو اس کے بارے میں بحث کرتے رہتے ہیں۔ کئی بار جب آپ ویسٹ انڈیز یا بنگلہ دیش جاتے ہیں تو آپ کو ایسے گیند بازی کی ضرورت نہیں ہے جو 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بولنگ کرتا ہے۔ آپ کو ایک ایسے گیند بازی ضرورت ہے جو کنٹرول کر سکے۔

رویندر جڈیجہ کالٹیکس کے برانڈ ایمبیسیڈر بنے

حیدرآباد (یو این آئی)

کالٹیکس لبریکنٹس نے منگل کو آل راؤنڈر ہندوستانی کرکٹر رویندر جڈیجہ کو برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ کمپنی نے ایک ریلیز میں کہا کہ ہمارے برانڈ کا مقصد پورے ہندوستان میں کالٹیکس لبریکنٹس کے فروغ کیلئے آل راؤنڈر جڈیجہ کی مقبولیت کا فائدہ اٹھانا ہے۔ کمپنی سے اس کے معاہدے کے تحت جڈیجہ برانڈ کے سلوگن کالٹیکس یعنی کمٹمنٹ کے ساتھ اس کے ملک گیر اشتہارات میں نظر آئیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ شیدوران برانڈ ایجنٹیل ایل ایل سی کے ساتھ لائسنسنگ معاہدے کے ذریعے ہندوستان میں ایچ پی سیل ایل کے ذریعہ کالٹیکس لبریکنٹس کی مارکیٹنگ کی جاتی ہے۔ کالٹیکس کی وراثت، حاکی شناخت اور جدید ترین ٹیکنالوجی دنیا کے معروف تیل اور گیس برانڈز میں سے ایک ہے۔ کرکٹ کی دنیا میں رویندر جڈیجہ میدان پر اپنی بہترین فیلڈنگ کی مہارت کیلئے جانے جاتے ہیں۔ وہ 2023 کرکٹ ورلڈ کپ کے دوران اپنے کیمپل میں سرفہرست تھے۔ کمپنی نے کہا کہ کرکٹ کھیل کے تئیں ان کی غیر متزلزل وابستگی کالٹیکس لبریکنٹس کے بہتر معیار، کارکردگی اور ساکھ کے وعدے سے مکمل ہم آہنگ ہے۔ جڈیجہ اب کھلاڑیوں اور مشینری کے لیے اعلیٰ معیار والے لبریکنٹس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کالٹیکس کی پریمیم مصنوعات کو فروغ دینے کیلئے مارکیٹنگ کے اشتہارات کی ایک سیریز میں نظر آئیں گے۔ ہندوستان میں کالٹیکس لبریکنٹس میں شیدوران کی ملکیت والی دیولین اور ڈیلو برانڈز لبریکنٹس مصنوعات شامل ہیں۔ شیدوران انٹرنیشنل پروڈکٹس (آئی پی) کے جنرل منیجر، مارکیٹنگ اور سیلز سپورٹ مارک بوچیل نے کہا، ان کے (جڈیجہ) کے ذریعے ہمارا مقصد پورے ہندوستان میں وسیع تر لوگوں تک پہنچنا ہے اور ہمارے صارفین کے لیے آل راؤنڈر لبریکینٹ فراہم کنندہ کے طور پر کالٹیکس کی پوزیشن کو مضبوط کرنا ہے۔ جڈیجہ نے کہا،" میں کالٹیکس کے ساتھ جڑنے کے لیے پر جوش ہوں، ایک ایسا برانڈ جو عزم اور اپنی ہمہ جہت صلاحیتوں کیلئے کھڑا ہے۔ میں کالٹیکس لبریکنٹس اور ان کی بے مثال کارکردگی کیلئے شناخت بنانے اور صارفین کی حوصلہ افزائی کا منتظر ہوں۔ صارفین کو اپنی کاٹیوں کیلئے صحیح انتخاب کرنا چاہیے۔

ہندوستانی جونیئر زکا فتح کے ساتھ دورہ یورپ کا آغاز

اینٹورپ / بیلجیئم (یو این آئی)

ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے اپنے یورپ دورے کا آغاز اس دورے کے پہلے میچ میں بیلجیئم کو (4-2) 2-2 سے شکست دے کر کیا۔ نائب کپتان شرواند تیواری نے تیسرے اور 27 ویں منٹ میں اپنی ٹیم کے لیے گول داغے۔ ہندوستانی ٹیم نے کھیل کے آغاز میں نائب کپتان شرواند تیواری ('3) کے پنالٹی اسٹروک سے برتری حاصل کی۔ انہوں نے پہلے کوارٹر میں اپنی لے برقرار رکھی اور وقفے تک اپنی برتری برقرار رکھی۔ دوسرے کوارٹر میں شرواند تیواری (27) نے ایک اور پنالٹی اسٹروک سے ٹیم کی برتری کو گنا کر دیا۔ ہاف کے اختتام پر مہمان ٹیم 2-0 سے آگے تھی۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں بیلجیئم نے پنالٹی کارنر گول میں تبدیل کر کے گول کا شمارہ ایک سے کم کر دیا۔ کوارٹر میں مزید کوئی گول نہیں ہوا کیونکہ تیسرے کوارٹر کے اختتام پر اسکور بھی ہندوستانی جونیئر مردوں کی باہمی ٹیم کے حق میں 2-1 ہو گیا۔ ہندوستانی کپتان کو آخری کوارٹر میں ایک گول کی برتری حاصل تھی لیکن بیلجیئم نے انہیں زیادہ مہلت نہیں دی اور ان پر دباؤ برقرار رکھا۔ کھیل میں صرف چند منٹ باقی تھے، بیلجیئم نے ایک اور پنالٹی کارنر کو گول کرکے برابر کر دیا۔ چونکہ ریگولیشن ٹائم میں مزید کوئی گول نہیں ہو سکا، اس لیے چوتھا کوارٹر 2-2 کے اسکور پر ختم ہوا اور کھیل شوٹ آؤٹ پر چلا گیا۔ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ہندوستانی ٹیم کے لیے گرجوت سنگھ، سوربھ آنند کشواہا، دراج سنگھ اور منمیت سنگھ نے گول کیے، جب کہ گول کیپر پرنس دیپ سنگھ نے دو شاندار سیو کیے اور پنالٹی شوٹ آؤٹ کو 4-2 سے جیت کر اپنے یورپ کے دورے کا آغاز کیا۔ ہندوستانی جونیئر مردوں کی ٹیم اپنا اگلا میچ بیلجیئم کے خلاف 22 مئی کو بریڈا، ہالینڈ میں کھیلے گی۔

یونائیٹڈ بھارت اور شاستری ایف سی کے درمیان میچ ڈرا، ائیر فورس نے اسپورٹنگ کو ہرایا

نئی دھلی (یو این آئی) یونائیٹڈ بھارت اور شاستری ایف سی کے درمیان منگل کو ونودنگر اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلے گئے ڈی ایل اے سینئر ڈویژن لیگ کے پریکسس میچوں میں پہلا میچ 1-1 سے ڈرا رہا۔ دن کے دوسرے میچ میں انڈین ایئر فورس پالم نے یشوراج سنگھ کے واحد گول کی بدولت نیشنل یونائیٹڈ اسپورٹس کو 0-1 سے شکست دی۔ یونائیٹڈ بھارت نے 11 ویں منٹ میں محمد اعجاز کے گول سے برتری حاصل کی جس کے بعد پلیئر آف دی میچ نیتن بابو نے میچ 1-1 سے برابر کر دیا۔ دوسری جانب نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایک دلچسپ میچ میں ہندوستان ایف سی نے پلیئر آف دی میچ سوین داس کے گول سے اجمل ایف سی کو شکست دے کر مہم کا آغاز کیا۔ انڈین ایئر فورس اور نیشنل کیمپ کا سامنا کرنے والی ٹیم بہت ہی سنسنی خیز رہا۔ نیشنل نے ابتدائی منٹوں میں لیش راج کے گول کی پوری کوشش کی لیکن فرنٹ لائن نے تین مواقع گنوا دئے۔ فضا کیونکہ کئی مواقع ملے لیکن فیلڈ کی خراب صورتحال کی وجہ سے آسان مواقع ضائع ہو گئے۔ دیر شام کھیلے گئے اے ڈویژن کے میچ میں جوبا سکھا نے آشیش اور یا کھوما کے گول سے ویسٹرن ہیروز کے خلاف دو گول سے فتح درج کی۔

آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل

	ٹیم	صیغ	جیت	ہار	پوائنٹس
1	کولکاتا نائٹ رائڈرز	14	9	3	20
2	سن رائزرس حیدرآباد	14	8	5	17
3	راجستھان رائلس	14	8	5	17
4	رائل چیلنجرس بنگلور	14	7	7	14
5	چنئی سپر کنگس	14	7	7	14
6	دھلی کیپٹلس	14	7	7	14
7	لکھنؤ سپر جائنٹس	14	7	7	14
8	گجرات ٹائٹنس	14	7	5	12
9	پنجاب کنگس	14	5	9	10
10	ممبئی انڈینس	14	4	10	8

جوکووچ نے ایسے دور میں شہرت حاصل کی جب فیڈرر اور نڈال کا ڈنکا بجتا تھا

نئی دھلی (یو این آئی) ٹینس کی دنیا کے عظیم کھلاڑیوں میں سے ایک سربیا کے نوواک جوکووچ، جو ایک پیشہ ور ٹینس کھلاڑی ہیں اور جن کا شمار دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ سربیا کے اسٹار نوواک جوکووچ نے گرینڈ سلیم ہیوز سنگلز ٹائٹل میں اپنا منصفانہ حصہ جیت کر اور اے ٹی پی کی عالمی رینکنگ میں سرفہرست رہ کر اوپن دور میں راجر فیڈرر اور رافیل نڈال جیسے عظیم کھلاڑیوں کے غلبے کو چیلنج کیا ہے۔ جوکووچ اس کھیل کی تاریخ کے عظیم ترین مرد کھلاڑیوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے 24 گرینڈ سلیم سنگلز ٹائٹل جیتنے والے ریکارڈ ہولڈر ہیں، جو مردوں کے لیے ایک ریکارڈ ہے۔ جوکووچ کو کھیل میں بہترین واپس آنے والوں میں سے ایک کھلاڑی سمجھا جاتا ہے، اور وہ اپنے بیک ہینڈ شاٹ کے ساتھ ساتھ اپنی جسمانی صلاحیت کے لیے بھی جوکووچ 22 مئی 1987 کو بلغراد، سربیا، یوگوسلاویہ میں سرجان اور دیجانا کے ہاں پیدا ہوئے۔ نوواک نے 4 برس کی عمر میں ٹینس کھیلنا شروع کر دیا تھا۔ اور جلد ہی جونیئر ریک میں پہنچ گئے۔ جب وہ چھ برس کے تھے تو کھلاڑی جیلینا جینک نے ماؤنٹ کوپک میں دیکھا تھا۔ 1993 میں، جیلینا جینک، ایک سربیا ٹینس کھلاڑی اور کوچ، نے ان کی ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کو دیکھا اور تسلیم کیا۔ وہ اور بورس بکر سے مزید تربیت حاصل کی۔ ان کے والدین اس علاقے میں فوڈ پارلر چلاتے تھے۔ 12 سال کی عمر رہے۔ 14 سال کی عمر میں، انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا اور سنگلز، ڈبلز اور ٹیم وہیں گزارے۔ زدہ سربیا میں پروش کے دوران مشکلات کا سامنا کرنے کے باوجود اپنی پریکٹس جاری رکھی۔ جس کا نتیجہ اور انڈر پلیئرز اور بعد میں برطانیہ کے نمبر ایک 16 اور انڈر پلیئر بنے۔ جوکووچ 18 سال کی عمر شامل ہوئے اور جولائی 2006 میں انہوں نے اپنا پہلا اے ٹی پی ایونٹ جیتا تھا۔ سال کے بعد، وہ اس سال کے اوپن اوپن کے فائنل میں پہنچے لیکن راجر فیڈرر سے سیدھے انہوں نے اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ آسٹریلین اوپن جیتا، جس سے وہ ٹینس کی چار ۔اسی سال کے آخر میں انہوں نے بیجنگ میں 2008 کے اولمپکس میں کانسہ کی کامیابی نے انہیں ہدف کی طرف مائل کیا۔ جوکووچ رکھا اور ایک پیشہ ور کھلاڑی بن گئے۔ بلاشبہ انہوں نے اپنے سفر کا 2020 میں افتتاحی اے ٹی پی کپ ٹائٹل میں قومی ان کی کامیابی نے انہیں ہدف کی طرف مائل کیا۔ جوکووچ اولمپکس میں اپنے ملک کے لیے کانسہ کا تمغہ بھی مرے کو شکست دینے کے بعد انہوں نے طرف سفر شروع کیا۔ 2001 میں 14 میں یورپی چیمپئن شپ جیتی۔ سال سے سیدھے سیٹوں میں ہار گئے سب سے باوقار سنگلز ٹائٹل جیتا اور ٹاپ 20 میں جگہ بنائی۔ سال 2006 میں برطانیہ داخل کھیلوں میں شکست دی اور اپنا پہلا اے ٹی پی اگر وہ برطانیہ کے لیے کھیلتے تو وہ بالکل ویسا ہی کھیلتے جیسا کہ وہ سائبیریا کے لیے کھیلتے تھے۔ انہوں نے کئی مواقع دیئے لیکن انہوں نے انہیں ٹھکرا دیا۔ جوکووچ کے مطابق ہیں، لیکن انھوں نے کبھی محسوس نہیں کیا کہ وہ وہاں ہیں۔ سال 2007 میں، جوکووچ نے ایڈیلیڈ میں ٹورنامنٹ کے فائنل میں کرس گوجیون کو شکست دی۔ وہ آسٹریلین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں حتمی چیمپئن راجر فیڈرر سے ہار گئے۔ تاہم، اس نے انڈیا ویلز (سزاپ) اور کی سکیمین (چیمپئن) میں ماسٹر سیریز کے مقابلوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان پرفارمنس نے انہیں دنیا کے ٹاپ 10 کی فہرست میں پہنچنے میں مدد کی۔ سال 2008 میں، جوکووچ اپنے مسلسل دوسرے گرینڈ سلیم فائنل میں پہنچے، انہوں نے سمی فائنل تک رکی رہی، کیونکہ اس نے صرف 10 اے ٹی پی مردوں کے سنگلز شکست دی اور چاروں گرینڈ سلیم ایونٹس میں سمی فائنل تک پہنچنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ جوکووچ کی ترقی تقریباً تین سال تک رکی رہی، کیونکہ اس نے صرف 10 اے ٹی پی مردوں کے سنگلز ٹورنامنٹ جیتنے اور فروری 2008 اور 2010 کے آخر کے درمیان صرف ایک گرینڈ سلیم فائنل (2010 یو ایس اوپن) تک پہنچا۔ دسمبر 2010 میں ان کی قسمت بدلی، جب انہوں نے سربیا کی قیادت کی۔ ڈیوس کپ ٹیم نے ملک کا پہلا ڈیوس کپ ٹائٹل جیت لیا۔ اس کی ڈیوس کپ جیت نے 43 میچوں کی جیت کا سلسلہ شروع کیا۔ جوکووچ کی شاندار دوڑ کا اختتام فرنچ اوپن کے سمی فائنل میں فیڈرر کے ہاتھوں شکست کے ساتھ ہوا، لیکن ان کے مضبوط کھیل نے انہیں رافیل نڈال کو شکست دے کر 2011 ومبلڈن چیمپئن شپ پر قبضہ کرنے کے فوراً بعد نمبر ایک عالمی درجہ بندی میں اضافے میں مدد کی۔

10 آسٹریلین اوپن چیمپئن شپ جیتتی ہے جو مردوں کیلئے ایک ریکارڈ ہے

جوکووچ 22 مئی 1987 کو بلغراد، سربیا، یوگوسلاویہ میں سرجان اور دیجانا کے ہاں پیدا ہوئے

14 سال کی عمر میں انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا۔

کھیلوں میں ایک بے مثال 10 آسٹریلین اوپن جیت چکے ہیں۔ نوواک انہیں سابق یوگوسلاویا کی ٹینس میں 1999 تک ان کی کوچ میں، جوکووچ جرمنی کی ٹینس مقابلوں میں یورپی چیمپئن یہ ہوا کہ ایک بہترین میں ایبوی اینٹن آف 2007 میں فرنچ سیٹوں میں ہار گئے۔ سب سے باوقار سنگلز تمغہ جیتا تھا۔ نوواک آغاز اے ٹی پی ہیلتھیر نے سال ٹینس ٹیم جیتا